تبصرہ نگار: ن-ر

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

راہ عمل: تالیف: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، ناشر: زمزم پبلشرز، صفحات، جلد اول، جزء اول:۳۶۶ جزء دوم:۲۱۲، جزء سوم:۲۷۰، جلد ثانی، جزء اول:۲۲۴، جزء دوم:۲۶۰، سائز 23×36/16، قیمت:600 روپے

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب کی شخصیت برصغیر پاک و ہند میں محتاج تعارف نہیں، ان کے نام و کام سے ہر شخص بخوبی واقف ہے، فتویٰ میں ان کا نام مستند حوالہ کی حیثیت رکھتا ہے، ان کے آبگینۂ قلم سے اب تک متعدد علمی و تحقیقی کتب منصۂ شہود پر آچکی ہیں۔

ان کا دائرہ کار صرف مدارس تک محدود نہیں، بل کہ عوام کی اصلاح وارشاد کے سلسلے میں بھی وہ قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، اور اس میدان میں بھی ان کی مساعی بارآور ثابت ہو رہی ہیں، چنانچہ وہ کئی سالوں سے ہندوستان میں اُردو کے کثیر الاشاعت اخبار روزنامہ ''منصف'' حیدرآباد کے منارۂ نور ایڈیشن میں ''شمع فروزاں'' کے عنوان سے مستقل کالم لکھ رہے ہیں، جس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس دن کا اخبار دیگر ایام کی بہ نسبت کئی ہزار زیادہ چھپتا ہے، یہ مضامین اصلاحی بھی ہوتے ہیں، ان میں مسلمانوں کی رہنمائی بھی ہوتی ہے اور ان کے مسائل کا تجزیہ بھی، معاشرتی مسائل پر اظہار خیال بھی اور نئے مسائل کا حل بھی، مسلمانوں کی پستی کے اسباب بھی بیان کئے جاتے ہیں اور آگے بڑھنے کا راستہ بھی دکھایا جاتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب انہی جواہر پاروں اور صدف ریزوں کا مجموعہ ہے، کتاب دو جلدوں میں ہے پہلی جلد تین، اور دوسری دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلا حصہ ''نقوش موعظت'' کے عنوان سے ہے، جس میں حالات و واقعات سے متعلق مضامین شامل ہیں، جنہیں مؤلف موصوف نے درس عبرت کی شکل میں پیش کیا ہے اور ان میں موجود درس و موعظت کے پہلو کو نمایاں کیا ہے، اسی طرح کچھ مضامین دعوت سے متعلق بھی ہیں، جن میں غیر مسلموں میں دعوتی کام کی طرف مسلمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے اور اس سے بابت غفلت و بے توجہی کے نقصانات کو واضح کیا گیا ہے۔

دوسرا حصہ ''حقائق اور غلط فہمیاں'' کے عنوان سے ہے، جس میں اسلام اور اس سے متعلق ملکی و عالمی سطح پر پھیلی

ہوئی غلط فہمیوں اور پروپیگنڈوں کا سنجیدہ جائزہ لیا گیا ہے اور اسلام کی حقیقی تعلیمات اور عقل وفطرت اور حکمت و مصلحت سے اس کی ہم آہنگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تیسرا حصہ ''نئے مسائل۔ اسلامی نقطۂ نظر'' کے عنوان سے ہے، جس میں دور حاضر میں پیش آمدہ جدید اور قدیم مسائل پر دعوتی وتذکیری اسلوب میں روشنی ڈالی گئی ہے اور اسلامی نقطۂ نظر کو واضح کیا گیا ہے۔

چوتھا حصہ ''عصر حاضر کے سماجی مسائل'' کے عنوان سے ہے، جس میں مغربی تہذیب وثقافت کے غلبہ اور اسلامی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے موجودہ حالات میں جو سماجی مسائل پیدا ہور ہے ہیں، ان پر بصیرت افروز تبصرہ اور رہنمائی کی گئی ہے۔

پانچویں حصہ کا عنوان ہے: ''دینی وعصری تعلیم اور درس گاہیں۔ مسائل اور حل''۔ اس حصہ میں دینی وعصری تعلیم کی اہمیت، تعلیم کے نصاب ونظام کے لئے لائحہ عمل، مدارس کی بابت غلط فہمیوں کا ازالہ اور دینی وعصری درس گاہوں کے مسائل پر چشم کشا تجزیے اور تبصرے شامل ہیں۔

مؤلف موصوف کا انداز دل نشین اور جاذب ہے، ان کی اُردو شستہ اور ادبی چاشنی سے معمور ہے، اس کے ساتھ ساتھ ان کا سوز دروں اور اندرونی تڑپ کی جھلک بھی بین السطور سے نظر آتی ہے۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی اور خوب صورت ٹائٹل کے ساتھ عمدہ سیٹنگ وطباعت کے ساتھ مناسب کاغذ پر چھپی ہے۔

سیرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجهه: تالیف: مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم، ناشر: دار الکتاب لاہور، صفحات: ۵۴۴، سائز 23×36/16، قیمت: 300 روپے۔

حضرت مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم دور حاضر کے عبقری صفت محققین علماء میں سے ہیں، ان کا سن ولادت تقریباً ۱۳۳۵ھ/ ۱۹۱۵ء ہے، وہ قریہ محمدی شریف ضلع جھنگ میں حضرت مولانا عبدالغفور صاحبؒ کے ہاں پیدا ہوئے، ۱۳۶۲ھ میں دار العلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد تنظیم اہل سنت والجماعت سے وابستہ ہوگئے اور رافضیت کے خلاف قیام کیا۔ ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت میں بھی بھرپور حصہ لیا، جس کی پاداش میں پابند سلاسل بھی ہوئے۔

رافضیت، مشاجرات صحابہؓ اور دفاع صحابہؓ ان کے خصوصی موضوع ہیں، ان موضوعات پر ان کے سیال قلم سے آٹھ ٹھوس علمی وتحقیقی کتب نکل چکی ہیں۔ واقعی وہ اپنے موضوع کے ساتھ انصاف کرتے اور اس کا بھرپور طریقے سے حق ادا کرتے ہیں۔ ان کی تالیفات سیاہ رو روافض کے من گھڑت نظریات پر ضرب کاری اور ان کے چہرے پر زناٹے کا تھپڑ ہیں۔ ردّ مطاعن میں جذبات سے زیادہ حقائق کو بروئے کار لائے ہیں۔ انداز تحریر محققانہ ہے مگر مناظرانہ نہیں، بل کہ مصلحانہ اور مفاہمانہ ہے۔ ان کی تحریر منصف قاری کے دل کو اپیل کرتی ہے۔